

سول سروسز ڈے کے موقع پر سول ملازمین سے وزیراعظم کا خطاب

Posted On: 21 APR 2017 6:06PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 21 اپریل، وزیراعظم جناب نریندر مودی نے آج گیارہویں سول سروسز ڈے کے موقع پر سول ملازمین سے خطاب کیا اور انہیں ایوارڈز عطا کئے۔

سول سروسز ڈے کو نئے سرے سے خود کو وقف کرنے کا عمل قرار دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ سول ملازمین اپنی صلاحیتوں، طاقتوں، چیلنجوں اور ذمہ داریوں سے اچھی طرح واقف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے حالات دو دہائی پہلے کے حالات سے پوری طرح مختلف ہیں اور اگلے چند برسوں کے دوران حالات میں مزید تبدیلی اور بہتری آئے گی۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پہلے حکومت سامان اور خدمات کی واحد فراہم کنندہ تھی جس کے سبب کسی کی کوتاہیوں کو نظر انداز کرنے کیلئے کافی گنجائش تھی۔ لیکن اب لوگوں کو اچھی طرح پتہ ہے کہ نجی سیکٹر حکومت سے زیادہ بہتر خدمات فراہم کرنے کی پیشکش کرنا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ متعدد شعبوں میں اب متبادل کے موجود رہنے کے سبب حکومت کے افسران کی ذمہ داری اب کافی بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی ذمہ داریوں میں یہ اضافہ کام کے اعتبار سے نہیں ہوا ہے بلکہ چیلنج کے لحاظ سے ہوا ہے۔

وزیراعظم نے مسابقتی کی اہمیت پر زور دیا کیونکہ یہ معیار میں تبدیلی لانے کا ضامن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی حکومت کا طرز عمل تنظیم کار سے مجاز اور مختار بنانے والا ہو جائے گا۔ مسابقہ کا یہ چیلنج مزید بڑھے گا اور نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ متعدد سرگرمیوں میں حکومت کی غیر موجودگی مخصوص ہونی چاہئے۔ اسی طرح متعدد سرگرمیوں میں حکومت کی موجودگی کو بوجھ نہیں سمجھنا چاہئے۔ انہوں نے سرکاری افسران سے کہا کہ وہ اس سلسلے میں کوشش کریں۔

سول سروسز ڈے ایوارڈز کیلئے درخواستوں میں زبردست اضافے کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پوری توجہ معیار کو بہتر بنانے پر اور مہارت کو ایک عادت بنانے پر ہونی چاہئے۔ واضح رہے کہ پچھلے سال سروس سروسز ڈے کے موقع پر ایوارڈز کیلئے 100 سے بھی کم درخواستیں موصول ہوئی تھیں جبکہ اس سال 500 سے زائد درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔

وزیراعظم نے سینئر افسران سے زور دے کر کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تجربہ بوجھ نہیں ہے اور نوجوان افسروں کے اختراعی کاموں کیلئے مانع نہیں ہے۔

جناب نریندر مودی نے کہا کہ گمنامی یعنی نام کو ظاہر نہ کرنا سول سروسز کی بڑی طاقتوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے افسران کو خبردار کیا کہ سوشل میڈیا کا استعمال ان طاقتوں میں زوال کا سبب نہ بنے۔ اگرچہ سوشل میڈیا اور موبائل گورننس کو حکومت کی اسکیموں اور فوائد سے لوگوں کو جوڑنے کیلئے بڑھاوا دیا جا رہا ہے۔

”ریفارم، پرفارم اور ٹرانسفارم“ کے تناظر میں گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ ریفارم یعنی اصلاح کیلئے سیاسی جذبے کی ضرورت ہے، لیکن پرفارم یعنی کارکردگی دکھانا جو اس پورے عمل کا ایک اہم حصہ ہے۔ سول ملازمین کی طرف سے آنا چاہئے جبکہ ٹرانسفارمیشن یعنی تبدیلی لوگوں کی شرکت سے ممکن ہے۔

وزیراعظم نے کہا کہ سول ملازمین اس بات کو ضرور یقینی بنائیں کہ تمام فیصلے قومی مفادات کو مد نظر رکھ کر کئے گئے ہیں اور کوئی بھی فیصلہ کرتے وقت یہی چیز ان کے مطمح نظر رہنی چاہئے۔

اس بات کو یاد کرتے ہوئے کہ سال 2022 ہندوستان کی آزادی کا 75 واں سال ہوگا۔ انہوں نے سول ملازموں سے زور دے کر کہا کہ وہ مجاہدین آزادی کے خوابوں کو پورا کرنے کیلئے متحرک ایجنٹ کا کردار نبھائیں۔

(م ن م ع ق ر۔ 21-04-2017)

U-1960